



سوال

(584) داڑھی منڈوانا قابل تعزیر جرم ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا اللہ سبحانہ و تعالیٰ عزوجل داڑھی منڈوانے والے کو رسول اللہ ﷺ کی سنت کی مخالفت کی وجہ سے پھڑے گا اور سزا دے گا کیونکہ آپ نے فرمایا ہے :

"خَالِفُوا الشَّرِکِينَ : وَفِرُوا اللَّحْمِ ، وَأَخْضُوا الشَّوَارِبَ "

"مشرکین کی مخالفت کرو، داڑھی بڑھاؤ اور مونچھیں کٹواؤ۔"

کیا داڑھی ایک مسلمان کے ایمان کامل کے لیے شرط ہے کہ منڈوانے والے کا اللہ تعالیٰ مواخذہ کرے گا اور اسے سزا دے گا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

داڑھی منڈوانا حرام ہے اور وجوب کمال ایمان کے منافی ہے۔ اس کا منڈوانے والا دنیا میں تعزیر کا اور آخرت میں عذاب کا مستحق ہے۔ الایہ کہ وہ اپنی موت سے پہلے پہلے توبہ کرے۔ اگر سچی توبہ کرے اور داڑھی کو رکھ لے تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرمائے گا کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

وَأَن تَلْفُتُوا لَكُمْ تَابٌ وَأَمْنٌ وَعَمَلٌ صَالِحًا ثُمَّ ابْتَدِئُوا... سورة طہ

"اور جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور نیک عمل کرے پھر سیدھے راستے پر چلے، تو بلاشبہ اس کو میں بخش دینے والا ہوں۔"

اور اگر کوئی شخص داڑھی منڈانے پر اصرار کرے حتیٰ کہ فوت ہو جائے تو وہ مستحق عذاب ہے اور اگر حالت ایمان میں فوت ہوا تو اس کا معاملہ اللہ تعالیٰ کے مشیت کے سپرد ہے۔ کہ وہ چاہے تو اسے معاف کر دے اور چاہے تو اسے سزا دے قبل ازیں کمیٹی کی طرف سے دلائل کے ساتھ مفصل فتویٰ صادر ہو چکا ہے کہ داڑھی منڈوانا حرام ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ

فتاویٰ اسلامیہ

ج 4 ص 442

محدث فتویٰ